

## مدیر کے نام

ڈاکٹر فضل عظیم، بینر

”ایم کیوائیم: سیاسی و معاشر دہشت گردی اور بھارتی کردار“ (اپریل ۲۰۱۶ء)، پروفیسر خورشید احمد کا تجزیہ بلا دینے والا ہے۔ خصوصاً یہ اقتباس: اس گروہ (ایم کیوائیم) کو قائم کرنے اور سانی بنیادوں پر کراچی کی تقسیم اور تصادم کے ذریعے اپنے اقتدار کو مختتم کرنے کا آغاز خود جzel خیاء الحق اور ان کے قابل اعتماد افسروں کے ہاتھوں ہوا۔ سینیٹ کی سندھ کے حالات پر کمیٹی، جس کے صدر سینیٹ احمد میاں سومرو تھے اور جس کا میں خود ممبر تھا، کمیٹی کے سامنے پولیس کے دو اعلیٰ افسروں نے اپنے بیان میں خیاء الحق اور ان کے بعد فوجی قیادت کے اس کردار کا اعتراض کیا تھا (ص ۱۹)۔ معلوم نہیں یہ لوگ اللہ کو کیا جواب دیں گے؟، ڈاکٹر نجیب الحق نے دراثت کے بارے میں اسلام کی تعلیمات کی تھانیت اور قانون و راثت کی برتری کو بخوبی اُجاگر کیا ہے۔

حافظ افتخار احمد خاور، لاہور

انصار عبادی کا ”یہ نئی گل کا لبرل ازم“ (اپریل ۲۰۱۶ء) اور اس سے پہلے مرزا محمد الیاس کا ”لبرل ازم کیا ہے اور کیا نہیں؟“ (مارچ ۲۰۱۶ء) سے لبرل ازم کے مفہوم کو سمجھنے میں بہت مدد ملی۔ یہ بات تو طے ہے کہ اسلام کو درپیش ”فکری مذاہ“ پر مقابلہ مغرب سے ہے۔ لبرل ازم اور جنتی بھی ازم ہیں ان کا مقصد، اسلام کو دو رہاضر میں ایک ناقابلِ عمل نظام کے طور پر پیش کرنا ہے۔ افسوس کا مقام ہے کہ عالمِ فرقے سے زیادہ ہمارے اپنے ہی حکمران اسلام کے مذہ مقابل کھڑے ہو گئے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مغربی تہذیب کو سمجھیں اور مقابلے کے لیے بھی تیاری کریں۔

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد، لاہور

مضمون ”نظامِ تعلیم کی نظریاتی تکمیل“ (اپریل ۲۰۱۶ء) میں ژولیڈہ فکری پائی جاتی ہے۔ تعلیم کا بنیادی اور اصل کام ذہن سازی ہے۔ یہی بنیادی ذہن سازی کا کام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انجام دیا۔ اسی کی بنیاد پر انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تعمیر ہوتی گئی۔

پروفیسر عبدالحق، اسلام آباد

”آخرت کا عقلی ثبوت“ (اپریل ۲۰۱۶ء) میں سورہ ذاریات کی آیت ۷۷ میں بِأَيْمِلِكَهَا گیا ہے، حالانکہ قرآن کے ہر نئے میں بِأَيْمِلِكَهَا جاتا ہے، یعنی اس میں ہی کا ایک کنگرازائد ہے۔

ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، مئی ۲۰۱۶ء

- دونوں طرح لکھنے سے لفظ کا مفہوم ایک ہی رہتا ہے، لہذا ایسا لکھنا غلط نہیں، البتہ سورہ ذاریات میں استثناء ہے۔  
 بلاشبہ یہ اعجاز قرآن ہے اور حفاظت قرآن کی دلیل بھی۔ (مولانا عبدالمالک)

عبدالرؤف، بہاول گر

ترجمان میں بلند پایہ اور علمی معیار کے مضمایں و کیھنے سے بڑی خوشی ہوتی ہے۔ جناب سلیم احمد کا مضمون ”نظامِ تعلیم کی نظریاتی تکمیل“ (اپریل ۲۰۱۶ء) تعلیمی تااظر میں بہت اہم ہے۔ اسی طرح سعادت اللہ حسین کا مضمون ”تحریکی طریقہ اور درپیش علمی معرکہ“ (مارچ ۲۰۱۶ء) اس قابل ہے کہ تمام علمی اور تحقیقی ادارے اس پہلو پر توجہ فرمائیں اور قرار واقعی اپنالائج کل ترتیب دیں۔

تحسین کوثر، گجرات

”کرپشن کے خلاف جہاد، وقت کا تقاضا“ (مارچ ۲۰۱۶ء) میں پروفیسر خورشید احمد نے نہایت عمدگی سے ماضی و حال کے آئینے میں کرپشن کے خلاف جہاد کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے منتبہ کیا ہے کہ مملکت خداداد ہر آن تباہی کے خطرے سے دوچار ہے۔ لہذا اس بکار کو روکنے کے لیے ہر سطح پر جدوجہد ناگزیر ہے۔

محمد سعید یوسف، میر پور غاصب  
اسلامی معاشرت کے حوالے سے نہایت اور راہی کے حقوق (مارچ ۲۰۱۶ء) ایک عام فہم مضمون ہے اور درپیش مسائل کے لیے رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔

عبداللطیف اثری، ہمناٹھ بھجن، بھارت

جناب احمد ابوسعید نے مولا نا مودودی کے ترجمہ قرآن کو ترجمان القرآن الکریم کے نام سے مرتب کیا ہے، جس کی مناسبت سے پہلے تو ۲۰۱۵ء میں اور پھر (ان کی کتب پر مشتمل اشتہار کی اشاعت) مارچ ۲۰۱۶ء پر جناب رفیع الدین ہاشمی نے تخت گرفت فرمائی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ احمد ابوسعید نے ”قرآنی و مسنون دعائیں“ کر دی ہے کہ وہ لفظ ”خدا“ کی جگہ ”اللہ“ کا لفظ لکھ رہے ہیں (اور اسی طرح ”خدارتی“ کے بجائے ”تقویٰ“)۔ اس بات سے کوئی اختلاف تو کر سکتا ہے، مگر ان کی نیت کو نشانہ بنانے کا تو کوئی جواہر نہیں ہے۔

”هم نے آج تراویح میں کیا پڑھا؟“، اردو اور سندھی زبان میں تراویح کے دوران روزانہ پڑھے جانے والے قرآن کریم کے حصے کا خلاصہ بنیادی مسائل و دیگر معلومات اور ”قرآنی و مسنون دعائیں“ عام ڈاک کے لیے کم از کم ۱۵ روپے اور ارجمنٹ میل سروں کے لیے ۲۰ روپے کے ڈاک لکٹ بنام ڈاکٹر ممتاز عمر، T-473، کوئلی نمبر ۲، کراچی ۳۹۰۰۷ کے پتے پر روانہ کر کے کتابچے حاصل کر سکتے ہیں۔